



مستقبل میں ایسے حکمران سامنے آئیں گے، جن کے کچھ کام تمہیں بہلا لگیں گے اور کچھ برے کاموں میں جو ان کے برے کاموں کو برا جانے گا، وہ گناہ سے بری رہے گا اور جو ان کے برے کاموں کو برا کرے گا، وہ سلامت رہے گا لیکن جو (ان کے برے کاموں پر) مطمئن رہے گا اور ان کی پیروی کرے گا، (وہ لاکت میں پڑے گا)

ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "مستقبل میں ایسے حکمران سامنے آئیں گے، جن کے کچھ کام تمہیں بہلا لگیں گے اور کچھ برے کاموں میں جو ان کے برے کاموں کو برا جانے گا، وہ گناہ سے بری رہے گا اور جو ان کے برے کاموں کو برا کرے گا، (وہ لاکت میں پڑے گا) لیکن جو (ان کے برے کاموں پر) مطمئن رہے گا اور ان کی پیروی کرے گا، (وہ لاکت میں پڑے گا)" لوگوں نے پوچھا : اے اللہ کے رسول! کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے جواب دیا : "نہیں، جب تک کہ وہ نماز پڑھتے رہیں"

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ ہماری حکمرانی کی باگ ڈور ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں آ جائے گی، جن کے کچھ کام شریعت کے مطابق ہوں گے اور کچھ کام شریعت مخالف ہوں گے اور کچھ کاموں کو اپنے دل سے برا جانے گا اور اس حیثیت میں نہیں ہوگا کہ ان کی تردید کر سکے، تو وہ گناہ اور نفاق سے بری مانا جائے گا اس کے برخلاف جس کے پاس ہاتھ سے روکنے یا زبان سے تردید کرنے کی طاقت ہوگی اور وہ اپنی ذمہ داری ادا کرے گا، تو وہ گناہ کرنے اور اس میں شریک ہونے سے محفوظ رہے گا لیکن جو ان کے برے کاموں سے مطمئن رہے گا اور ان کے نفس قدم پر چلتے ہوئے ان گناہوں میں شریک ہوگا، وہ انہی کی طرح لاکت کا شکار ہو جائے گا پھر صحابہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم اس طرح کے حکمرانوں سے جنگ نہ کریں، تو آپ نے ان کو ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ نہیں، ایسا اس وقت تک نہ کرنا، جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کرتے رہیں

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3481>